بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ جمعہ موٴرخہ (04/12/2020)

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا :

- ❖ آج حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر جاری رہیگا۔ مواخات یعنی لوگوں میں بھائی چارہ قائم کرنے کے متعلق بیان کرتے ہوئے حضورِ انور نے فرمایا کہ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلعم کی زندگی میں دو دفعہ مواخات قائم کی گئی۔ ایک مرتبہ ہجرت سے قبل اور ایک ہجرت کے بعد۔ دونوں مواقع پر آپ صلعم نے حضرت علی سے فرمایا کہ تم اس دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو۔

- ❖ حضرت علی تمام غزوات میں رسول اللہ صلعم کے ساتھ شامل ہوئے سوائے غزوۂ تبوک کے جب رسول اللہ صلعم نے حفاظت کی خاطر آپ کو پیچھے چھوڑا۔ حضورِ انور نے غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت علی کی بہادری کے واقعات بیان فرمائے۔

- ❖ ایک غزوہ کے موقع پر رسول اللہ صلعم نے حضرت علی سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں دو بدترین آدمیوں کے بارہ میں نہ بتاؤں۔ آپ نے فرمایا کہ ایک قومِ ثمود کا وہ شخص جس نے حضرت صالح کی اونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔ اور دوسرا وہ شخص ہے جو اے علی تمہارے سر پر وار کریگا یہاں تک کہ خون سے یہ داڑھی تر ہو جائیگی۔

- ❖ حضرت علی سے روایت ہے کہ جنگِ بدر کے موقع پر رسول اللہ صلعم نے مجھے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آج کے دن تم دونوں میں سے ایک کی جانب حضرت جبرائیل اور ایک کی جانب حضرت میکائیل ہیں۔

- ❖ جنگِ بدر کے موقع پر حضرت علی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلعم بڑے درد سے اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے تھے۔ آپ صلعم کی درد کو دیکھ کر حضرت ابو بکر بے چین تھے۔ حضرت ابو بکر نے رسول اللہ صلعم سے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ گھبرائیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدے ضرور پورے کریگا۔

❖ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی ۲ ہجری میں ہوئی۔ اس سے قبل حضرت ابو بکر اور پھر حضرت عمر نے حضرت فاطمہ سے شادی کی خواہش کی تھی لیکن رسول اللہ صلعم خاموش رہے۔ آپ صلعم کا منشاء یہ تھا کہ ان کی شادی حضرت علی سے ہو۔

❖ جب حضرت علی آپ صلعم کے پاس حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلعم سے حضرت فاطمہ کے متعلق پوچھا کہ کیا آپ میری ان کے ساتھ شادی کریں گے۔ رسول اللہ صلعم نے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کوئی حق مہر ہے۔ حضرت علی نے کہا کہ گھوڑا اور زرہ ہے۔ رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ گھوڑا ضروری ہے لیکن زرہ بیچ کر حق مہر کا انتظام کرو۔ اسی طرح رخصتی سے قبل رسول اللہ صلعم نے حضرت علی کو ہدایت دی کہ وہ الگ مکان کا انتظام کریں جہاں وہ حضرت فاطمہ کے ساتھ رہ سکیں۔

❖ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حق مہر کی رقم ایسی ہونی چاہئے جسکو فوراً ادا کیا جائے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ ایسی رقم لکھوالی جائے جس کی ادائیگی نہ کی جا سکے یا بہت زیادہ وقت درکار ہو۔ اس سے مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

❖ اس کے بعد حضورِ انور نے اس شادی کے متعلق اور رسول اللہ صلعم کی مختلف نصائح کا ذکر فرمایا۔ شادی کے موقع پر اپنی بیٹی کیلئے رسول اللہ صلعم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ، میں اس کیلئے اور اس کی اولاد کیلئے شیطان سے پناہ مانگتے ہوئے اس کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔

❖ ایک موقع پر آپ صلعم نے حضرت علی سے پوچھا کہ کیا آپ دونوں تہجد ادا کرتے ہو۔ حضرت علی نے کہا کہ ہم کوشش کرتے ہیں لیکن بعض اوقات اللہ کے منشاء کے مطابق آنکھ نہیں کھلتی۔ رسول اللہ صلعم نے ان کو تہجد کی تاکید فرمائی اور دکھ کا اظہار فرمایا کہ انھوں نے اپنی کمزوری کو اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ساتھ منسوب کیا۔

❖ ایک موقع پر حضرت فاطمہ نے گھریلو کاموں کیلئے رسول اللہ صلعم سے غلام مانگا۔ رسول اللہ صلعم نے اس وقت غلام دینے سے انکار کیا۔ اور پھر اس دن دونوں کو نصیحت فرمائی کہ کیا میں تجھے ایسی بات نہ بتاؤں جو تیرے لئے خادم سے بہتر ہے۔ بستر پر جانے سے پہلے تم ۳۴ بار اللہ اکبر، ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۳ بار سبحان اللہ کہو۔